© rasailojaraid.com

اِس بابت کا جواب ہر ایک متنفس باقیدار سے جسکے ذمہ ہمارے اِس سال کی بابت کم سے کم تین روپیہ ہوں چاہتے ہین اور انسے علاوہ اپنے اُن معاونین سے جو پیشگی سالانہ دے چکے ہین نیز مشورہ کے طالب ہین - یہہ ہمنے جو کچہہ کہا ہے صرف غصہ سے اور معمولی تقاضا کے طور پر نہیں کہا بلکہ مشورہ لینے کی نظر سے کہا ہے - اور اب ہمارا دل ان بے پرواہون کی عدم توجہی سے ٹوٹ گیا ہے - اِس استیشار کو ہم تین بار چہاپینگے - اِس اثناء مین اگر باتفاق رائے کل یا اکثر معاونین کچہہ فیصلہ ہو گیا تو ہم اسپر عمل کرینگے - اور اگر اسکے جواب مین بہی اِن حضرات سے بے اعتنائی ہوئی تو ۱۳۰۴ھ کے رسالہ کے طبع کو ملتوی کر دینگے - جبتک کہ اسمین باتفاق رائے کچہہ فیصلہ نہ ہووے اور اسکا انتظام لائق اطمینان نہ ہو جاوے - اِسلئے ہم پیشگی بہیجنے والے کو اطلاع دیتے ہین کہ ۱۳۰۴ھ کی بابت زر پیشگی ارسال نہ فرما دین -

مُژدہ

(جو اہل اسلام کی لئی بشارت اور اہل نیچر کی لئی عبرت و ہدایت ہی)

میرا ایک عزیز تلمیذ (جو عرصہ تین سال تک مجہہ سے علوم آلیہ نحو و منطق وغیرہ) پڑہتا رہا اور علم حدیث شروع کیا تہا اپنی جوانی (جو بے ثباتی و تلون کی نشانی ہے†) اور مسایل دین (خصوصاً مباحث مظہرہ مفاسد مذہب نیچریہ) سے کم واقفی کے سبب نیچریوں کے ایک دو مضمون مغالطہ آمیز دیکہکر انکے دام مین جا پہنسا اور مجہہ سے علیحدہ ہو گیا تہا - ایک عرصہ کے بعد جو اُس نے کچہہ ہوش سنبہالا اور اشاعۃ السنہ وغیرہ کتب کا مطالعہ کیا تو نیچر کے مفاسد عقاید پر مطلع ہوا اور انسے رجوع کر کے مضمون ذیل لکہا ہے -

مین بڑی خوشی اور فخر کے ساتہہ اسکو درج ذیل کرتا ہون اسکے رجوع پر نہایت مسرت ظاہر

† چنانچہ کسی نوجوان نے کہا ہے ؎ گہ صبح زہد بر شکستہ پیالہ گہ عاشقی - ساقیا مرنج از من عالم جوانی است

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرتا ہون - اور اس عزیز کی عمر وعلم مین ترقی وبرکت کی دعا مانگتا ہون اور خدا تعالی سے امید رکہتا ہون کہ جیسے اس مدت فترت وغلیوبت مین اسکی زبان یا قلم سے نیچریون کی تائید (یا تصدیق) مین کچہہ نکلا ہوگا ویسے ہی بلکہ اس سے بڑہکر اب تائید اصول اسلام مین اسکی قلم وزبان سے بہت کچہہ نکلیگا - اور اس ماسبق ومافات کا تدارک ایسا ظہور مین آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے مسلیمہ کذاب کے مقابلہ مین ظہور مین آیا تہا - انہ علی کلشئے قدیر وبالاجابۃ جدیر -

فرشتے اور انکی حقیقت وصفات وہ یہہ ہے

مسلمانون کا زمانہ نبوی سے لیکر آجتک یہہ اعتقاد رہا ہے کہ منجملہ اصول پنجگانہ اسلام کے ایک اصل ایمان بالملائکہ ہے - وہ فرشتون پر ایمان لانیکو ایسا ہی سمجہتے چلے آئے ہین جیسے خدا پر یقین رکہنا یا حشر کا قایل ہونا وغیرہ - اسمقام پر ہمیہ اسکا اصل اصول اسلام ثابت کرنا مقصود نہین بلکہ صرف انکی حقیقت وصفات سے بحث مد نظر ہے - وہ انکے بارہ مین یہہ اعتقاد رکہتے ہین کہ وہ بذات خود قایم وموجود بوجود ذاتی ہین نور سے مخلوق ہین نورانی جسم رکہتے ہین انکی شکلین اور صورتین ہین - وہ پر اور بازو بہی رکہتے ہین - آسمانون مین رہتے ہین دنیا مین بہی آتے جاتے ہین اور بشکل انسان متشکل ہوکر انسانون کو دکہائی دیتے ہین - خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام بہی کرتے ہین اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہین - زمین وآسمان مین خدا کے احکام وتصرفات کے ظہور کے ذرایع ہین - کسی کو قبض ارواح کی خدمت سپرد ہے کسیکو مینہہ برسانیکا حکم ہے - کوئی انسانون کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی انکے اعمال وافعال کے لکہنے پر مامور ہے - کئی عرش معلی کو اٹہائے کہڑے ہین ہلکڑون آسمانون پر سجدہ میں پڑے ہین - ہزارون خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہین اور آگے

© rasailojaraid.com